ماہنامہ کاروانِ قمر، 2021 جون۔ سیرت ریسرچ سینٹر کا قابل رشک کارنامہ۔ 3

از قلم: ڈاکٹر ابو عمار خاں

سیرت ریسرچ سینٹر کا قابل رشک کارنامہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسائیکلوپیڈیا کی جلد چہارم، آن بان اور شوکت و شان سے شائع ہوگئی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

نام کتاب: سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسائیکلوپیڈیا

جلد نمبر: 4

عنوان: بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قدیم تہذیبیں

صفحات: ساڑھے تیرہ سو تقریباً (۱۳۵۰) بڑے سائز کے۔

سن اشاعت: 2021ء

مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حبیب الرحمن سلمہ اللہ المنان۔

ناشر: محمد عمران قریشی (صدر) مجلس منتظمین

سیرت ریسرچ سینٹر، D.H.A، کراچی، پاکستان۔

تاجدارِ ختم نبوت، سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم کی سیرت طیبہ کے تقدس مآب عنوان پر 100 جلدوں کا منصوبہ بنا کر سیرت ریسرچ سینٹر کی سعادت مند ٹیم کامیابی کے ساتھ اپنی منزل کے لئے رواں دواں ہے۔ حال ہی میں ایک اور عظیم اور ضخیم جلد منظرِ عام پر آئی اور اہلِ علم و قلم کی آنکھوں کو بھائی۔ اس ضمن میں اس عظیم الشان کام کے سب سے بڑے معاون اور

محرک عالی قدر محمد عمران قریشی زید مجدہ "عرض ناشر" کے عنوان سے رب تعالیٰ جل شانہ کا شکر ادا کرتے اس عظیم المرتبت کام کے حسن وجمال کو یوں بیان کرتے ہیں۔

''اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ سیرت انسائیکلوپیڈیا کی چوتھی جلد کا مسودہ طباعت سے قبل کے جملہ مراحل طے کرکے آج میرے سامنے موجود ہے۔ اس عظیم الشان کام کا ظاہری حسن وجمال اس کے باکمال ہونے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کیونکہ محنت و مشقت اور بحث و تحقیق کے صبر آزما مرحلہ کے بعد نہایت احتیاط سے سرانجام دیا جانے والا یہ کام اپنے معیار اور مقدار کے لحاظ سے پوری تاریخ اسلامی کا سب سے منفرد کام ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام دستیاب وسائل اور تحقیقی اصول وضوابط کو مد نظر رکھ کر جس جاں فشانی کے ساتھ اس کام کو سوئے منزل لے جانے کی ہم کوشش کر رہے ہیں، اگر چہ یہ سفر بظاہر سست رفتار نظر آتا ہے، لیکن فکری و نظریاتی انقلاب کا کام ہمیشہ مادی انقلاب کے مقابلے میں زیادہ سخت اور جان لیوا ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ مادی انقلاب ہمیشہ فکر و نظر کے انقلاب کا مرہونِ منت ہوا کرتا ہے۔ اس لحاظ سے نظریاتی کام کی اہمیت بنیاد کی سی ہوا کرتی ہے، جبکہ باقی معاملات کی نوعیت نظر آنے والی عمارت کی سی ہوتی ہے۔ ہمیں اس بات کی قوی امید ہے کہ سیرت طیبہ کے میدان میں ہم نے جس انداز تحقیق کی طرح ڈالی ہے، وہ آئندہ ایک طویل زمانے تک طالبان علومِ سیرت کے لئے روشن مشعل کا کام دے گی۔

پیش نظر سیرت انسائیکلوپیڈیا کی چوتھی جلد اس سال (۲۰۲۰ء) میں مکمل ہونے والی دوسری جلد ہے، اگر چہ کہ یہ آپ کے ہاتھوں میں (۱۲۱ء) میں ہی پہنچی ہے۔ کیونکہ جس طرح یہ کام نہایت مشقت و محنت کا طلبگار ہے اسی طرح اس کی طباعت بھی عام کتب کے مقابلے میں خاصی دشوار گزار اور طویل وقت کی طلبگار ہے۔ اُردو کی اس جلد کا موضوع "بعثت نبوی اور قدیم تہذیبیں ہے۔ ہم نے اس جلد میں بعثت مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت کی سات بڑی تہذیبوں کے مذہبی، روحانی، اخلاقی، سیاسی، معاشی، معاشرتی، قانونی، علامتی اور تعلیمی نظام کا تحلیلی (Analytical) جائزہ اس تناظر میں لیا ہے کہ تمام تہذیبیں بہر صورت زندگی کی رعنائیوں، دلکشیوں، تحریصات و ترغیبات اور مادی کشائش سے مالا مال تھیں، تو تاریخ کے ایسے دور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ کی انسانی تہذیبی ضرورت واہمیت کیا ہو سکتی تھی؟ چنانچہ اس جلد میں ہمارے قابل قدر محققین نے قدیم معاشروں اور تہذیبوں کے محاسن کے اعتراف کے ساتھ ساتھ ان تہذیبوں کی کمیوں اور کوتاہیوں کو دلائل کے ساتھ واضح کرنے کی کامیاب کوشش کرکے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور سیرت طیبہ کی روشنی میں حقائق و واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے انسانی تہذیبی جہتوں کے مسائل کا سیرت طیبہ کی روشنی میں جامع مفصل اور مدلل حل پیش کیا ہے۔"

سعادت مند اور شکر گزار ناشر اور اس پروجیکٹ کے روحِ رواں محمد عمران قریشی اپنے بختوں پر نازاں ایک بار پھر بارگاہ الوہیت میں کلمات تشکر پیش کرتے ہوئے اپنی مسرتوں کا اظہار یوں کرتے ہیں:

”میں ایک بار پھر اس جلد کی تکمیل پر بارگاہِ خداوندی میں سراپا شکر گزار ہوں۔ کہ اُس مالک کل جہاں نے روئے زمین کے تمام انسانوں میں سے اپنے فضل و کرم سے میرا اور ہمارے دوست احباب کا انتخاب فرما کر نہیں اس عظیم الشان کام کی توفیق عطا فرمائی اور ہمارا وقت، وسائل اور صلاحیتوں کا رخ اس بے مثال کام اور مقدس مشن کی طرف پھیر دیا۔“

سیرت ریسرچ سینٹر کے ڈائریکٹر جرنل، اس پورے پروجیکٹ کے منتظم اور مہتم اور محمد عمران قریشی کی طرح اس عظیم المرتبت منصوبے کے روح رواں، میرے استاذ گرامی علامہ پروفیسر سعید الرحمن رحمتہ اللہ علیہ کے سعادت مند اور بلند اقبال فرزند ڈاکٹر حبیب الرحمن زید مجدہ ”کلمات تشکر“ کے عنوان سے حقائق اور تفصیلات سے پردہ اُٹھاتے ہوئے رقمطراز ہیں:

”سیرت انسائیکلوپیڈیا پروجیکٹ کا باقاعدہ آغاز محترم جناب محمد عمران قریشی صاحب کی زیر سرپرستی ہوا۔ اس منصوبے کی ابتدائی ضروریات سے لے کر تمام دوسری حاجات انہوں نے اپنی ذاتی دلچسپی اور جذبے کے ساتھ خود فراہم کیں۔ انہوں نے اپنی جان، مال، وقت اور صلاحیتوں کو دن ورات اس پروجیکٹ کی تکمیل کے لئے وقف کرر کھا ہے۔ اور اس پورے منصوبے کے تمام بڑے اخراجات وہ تنہا خندہ پیشانی اور فیاضی کے ساتھ برداشت کرر ہے ہیں۔ اس معاملے میں کبھی بھی ان کے چہرے پر ناگواری، ناراضگی، پریشانی، تھکاوٹ اور اخراجات کے بوجھ کے ظاہر ہونے کی علامات کو راقم نے نہیں دیکھا۔“

یہ عظیم الشان منصوبہ دین دنیا کی سعادتوں اور برکتوں کا خزینہ ہے۔ یہ اتنا بڑا کارنامہ ہے کہ اہل دل صدیوں اس کی برکات وحسنات سے حصہ پائیں گے۔ یہ قرب الٰہی کا ذریعہ اور شفاعت مصطفیٰ کریم کا موجب ہے۔ ڈاکٹر حبیب الرحمن زید مجدہ ان گراں مایہ الفاظ میں ناشر کی عزتوں، رفعتوں، نسبتوں اور برکتوں کو بیان کیا:

”انہیں (یعنی محمد عمران قریشی) کو اس بات پر بھی شرح صدر ہے کہ "یہ منصوبہ دنیا اور آخرت میں خیر اور بھلائی کا سرچشمہ اور قبر و حشر میں شفاعت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبب ہے اور اِس منصوبے پر خرچ کی جانے والی رقم ضائع نہیں ہوگی بلکہ اس کا ایک ایک روپیہ اللہ کے یہاں صدقہ جاریہ کے طور پر قبول فرمایا جائے گا۔ (ان شاء اللہ)۔

حسب سابق اس جلد کا انتساب (منصوب کرنا) بھی والدین کریمین سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے نام ہے۔

۹ / ابواب پر مشتمل یہ انسائیکلوپیڈیا دنیا کی سے 7 بڑی تہذیبوں، اُن کے تعارف، اُن کے حسن و قبیح اور ان کی تاریخ و تہذیب پر مشتمل ہے۔

ابواب کی تقسیم ملاحظہ ہو۔

باب ا: تاریخ کی حقیقت۔

باب ۲: یونانی تہذیب۔

باب ۳: رومی تہذیب۔

باب ۴: مصری تہذیب۔

باب ۵: فارسی تہذیب۔

باب ۶: ہندوستانی تہذیب۔

باب ۷: چینی تہذیب۔

باب ۸: افریقی تہذیب۔

باب: ۹: عالمگیر تہذیبی بحران کا مصطفوی تدارک۔

سیرت ریسرچ سینٹر کے نائب صدر ڈاکٹر مفتی عمران خان صاحب مدظلہ العالیٰ نے اس جلد کے بارے میں " کے عنوان سے تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

”یہ جلد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت و بعثت مبارکہ کے وقت دنیا میں موجود سات تہذیبوں کے نظام زندگی کا مجمل لیکن جامع مطالعہ ہے، ہم نے اپنی بھرپور کوشش کی ہے کہ اس جلد میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہم عصر سات بڑی اور نمایاں انسانی تہذیبوں کا بھرپور مطالعہ کر کے ان کے مذہبی، روحانی، معاشی، معاشرتی تعلیمی، سیاسی، قانونی عسکری اور انتقامی نظام و معاملات کا جائزہ لیں اور پھر اس بات کی کھوج لگائیں کہ روم و یونان، چین و ہندوستان، ایران و مصر اور افریقہ جیسی بڑی تہذیبیں آخر کن اسباب کی وجہ سے ابتری اور افراتفری کا شکار ہو کر تباہ ہوئیں۔“

محققین نے مقدور بھر کوشش کی کہ اس اہم اور منفرد عنوان پر احتیاط کے ساتھ تحقیق کا حق ادا کیا جائے۔ اِن تہذیبوں سے اسلامی روایات و تہذیب و تمدن کا تقابلی مطالعہ کر کے اِس کی عظمت کو اُجاگر کیا جائے اور سچ یہ ہے کہ فاضل محققین نے اپنا فرض خُوب نبھایاہے۔ سیرت ریسرچ سینٹر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حبیب الرحمن مدظلہ العالیٰ، ڈاکٹر مفتی محمد عمران خان مدظلہ العالیٰ اور صاحبزادہ مفتی سید رفیع الدین شاہ ہمدانی مدظلہ العالیٰ اور اُن کے ساتھی سب ہی قابل مبارک باد ہیں۔

پہلی جلدوں کی طرح اس جلد کو بھی خوبصورتی سے سجایا اور سنوارا گیا۔ اس کی جلد بھی مضبوط، اس کا کاغذ بھی نفیس، اس کی طباعت بھی قابل تعریف، اس کا مواد بھی لائق مطالعہ، ڈاکٹر حبیب الرحمن مدظلہ العالیٰ اور آپ کی پوری ٹیم قابل صد مبارک باد ہے۔ میں اپنی جانب سے اور مجلس ادارت کے تمام ارکان کی جانب سے اس اعلیٰ کاوش پر ان تمام علمی محسنوں کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ اللّٰھم زِدْ فَزِدْ

(ڈاکٹر ابو عمار خان)